روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 26 جولائی 2003ء 25 جمادی الاول 1424 ہجری - 26 وفا 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 167

ذکر الٰہی کی مجالس

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے کچھ بزرگ فرشتے گھومتے رہتے ہیں اور انہیں ذکر کی مجالس کی تلاش رہتی ہے۔ جب وہ کوئی ایسی مجلس پاتے ہیں جس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر ہو رہا ہو تو وہاں بیٹھ جاتے ہیں اور پروں سے اس کو ڈھانپ لیتے ہیں۔ ساری فضا ان کے اس سایہ برکت سے معمور ہو جاتی ہے۔ جب لوگ اس مجلس سے اٹھ جاتے ہیں تو وہ بھی آسمان کی طرف چلے جاتے ہیں۔

(صحیح مسلم کتاب الذکر باب فضل مجالس الذکر حدیث نمبر 4854)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ بات ظاہر ہے کہ (۔) مختلف اغراض کے لئے سفر کرنے پڑتے ہیں کبھی سفر طلب علم ہی کے لئے ہوتا ہے اور کبھی سفر ایک رشتہ دار یا بھائی یا بہن یا بیوی کی ملاقات کے لئے یا مثلاً عورتوں کا سفر اپنے والدین کے ملنے کے لئے یا والدین کا اپنی لڑکیوں کی ملاقات کے لئے اور کبھی مرد اپنی شادی کے لئے اور کبھی تلاش معاش کے لئے اور کبھی پیغام رسانی کے طور پر اور کبھی زیارت صالحین کے لئے سفر کرتے ہیں جیسا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت اویس قرنی کے ملنے کے لئے سفر کیا تھا اور کبھی سفر جہاد کے لئے بھی ہوتا ہے خواہ وہ جہاد تلوار سے ہو اور خواہ بطور مباحثہ کے اور کبھی سفر بہ نیت مباہلہ ہوتا ہے جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے اور کبھی سفر اپنے مرشد کے ملنے کے لئے جیسا کہ ہمیشہ اولیاء کبار جن میں سے حضرت شیخ عبدالقادر رضی اللہ عنہ اور حضرت بایزید بسطامی اور حضرت معین الدین چشتی اور حضرت مجدد الف ثانی بھی ہیں اکثر اس غرض سے بھی سفر کرتے رہے جن کے سفر نامے اکثر ان کے ہاتھ کے لکھے ہوئے اب تک پائے جاتے ہیں۔ اور کبھی سفر فتویٰ پوچھنے کے لئے بھی ہوتا ہے جیسا کہ احادیث صحیحہ سے اس کا جواز بلکہ بعض صورتوں میں وجوب ثابت ہوتا ہے اور امام بخاری کے سفر طلب علم حدیث کے لئے مشہور ہیں (۔) اور کبھی سفر عجائبات دنیا کے دیکھنے کے لئے بھی ہوتا ہے جس کی طرف آیت کریمہ قل سیروا فی الارض اشارت فرما رہی ہے اور کبھی سفر صادقین کی صحبت میں رہنے کی غرض سے (۔) اور کبھی سفر عیادت کے لئے بلکہ اتباع خیار کے لئے بھی ہوتا ہے اور کبھی بیمار یا بیماردار علاج کرانے کی غرض سے سفر کرتا ہے اور کبھی کسی مقدمہ عدالت یا تجارت وغیرہ کے لئے بھی سفر کیا جاتا ہے اور یہ تمام قسم سفر کی قرآن کریم اور احادیث نبویہ کے رو سے جائز ہیں بلکہ زیارت صالحین اور ملاقات اخوان اور طلب علم کے سفر کی نسبت احادیث صحیحہ میں بہت کچھ حث و ترغیب پائی جاتی ہے اگر اس وقت وہ تمام حدیثیں لکھی جائیں تو ایک کتاب بنتی ہے۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 607)

ان بچوں نے قوموں کا سردار بننا ہے

☆ حضرت ماسٹر عبدالرحمٰن جالندھری صاحب فرماتے ہیں:۔ میں حضرت مسیح موعود کی ذریت طیبہ کو نہ صرف اسکول میں بلکہ اندرون خانہ بھی تعلیم دیا کرتا تھا ایک دفعہ میں صبح کے وقت حضرت مرزا شریف احمد صاحب کو بیت الدعا میں کچھ پڑھا رہا تھا اور حضور لوٹا لئے ہوئے قضاء حاجت کیلئے بیت الدعا میں سے گزرے حضور نے فرمایا کہ "ان بچوں نے قوموں کا سردار بننا ہے ان کو بڑی محنت اور اخلاص سے پڑھایا کرو"۔ میں نے عرض کی کہ میں تو اخلاص اور محبت سے تعلیم دیا کرتا ہوں حضور میرے لئے اور میری اولاد کیلئے بھی دعا کریں حضور نے (پنجابی میں) فرمایا "جنی کہوانی ہی دعا کراں گا" یعنی جتنی کہو اتنی ہی دعا کروں گا۔

(رفقاء احمد جلد ہفتم ص 155)

میاں محمد صدیق بانی انعامی سکالرشپ برائے میٹرک 2003ء کا اپ ڈیٹ

☆ مورخہ 23 جولائی 2003ء تک اس مقابلہ کے لئے موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق اپنے اپنے گروپس میں مندرجہ ذیل طلبہ سر فہرست ہیں۔ ان تمام احمدی طلباء و طالبات سے درخواست ہے کہ جن کے نمبر اس سے زیادہ ہوں وہ فوری نظارت تعلیم کو مطلع کریں۔ یاد رہے کہ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 اگست 2003ء مقرر ہے۔

1۔ سائنس گروپ عنبرین مسعود صاحبہ بنت طیب مسعود صاحب حاصل کردہ نمبر 761 (فیصل آباد بورڈ)

2۔ جنرل گروپ رابعہ کنول صاحبہ بنت نصیر احمد صفدر صاحب حاصل کردہ نمبر 738 (فیصل آباد بورڈ)

نوٹ:۔ واضح ہو کہ ان نمبروں سے زیادہ نمبر ہونے کی صورت میں یہ پوزیشنز تبدیل ہو جائیں گی۔

(نظارت تعلیم)

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1995ء ③

30 جولائی گڑھ مہاراجہ ضلع جھنگ میں احمدیہ بیت الذکر کی تعمیر روک دی گئی اور دو احمدیوں کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا۔

جولائی برطانیہ میں باقاعدہ فری ہومیوپیتھی ڈسپنسری کا قیام۔

4 اگست فیصل آباد کے ایک احمدی پر ایبٹ آباد میں مقدمہ درج کر کے گرفتار کرلیا گیا۔

11 اگست چک 84 ج ب سرشمیر روڈ فیصل آباد میں احمدیہ بیت الذکر سے کلمہ طیبہ مٹایا گیا۔

11 تا 13/اگست سوئٹزرلینڈ کا 13 واں جلسہ سالانہ۔

خدام الاحمدیہ امریکہ کا اجتماع۔

12 تا 14 اگست خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام پہلی صنعتی نمائش 13 اضلاع کے 60 خدام نے شرکت کی۔

18 تا 20 اگست خدام الاحمدیہ کینیڈا کا 8 واں سالانہ اجتماع۔

24 تا 26 اگست اطفال الاحمدیہ پاکستان کی دوسری سالانہ علمی ریلی 240 اطفال نے شرکت کی۔

31 اگست داتہ ضلع مانسہرہ کے دو احمدیوں کو نماز ادا کرنے کے جرم میں ایک ایک سال قید اور پانچ پانچسو روپیہ جرمانہ کی سزا سنائی گئی ان کے خلاف 9 مارچ 1992ء کو مقدمہ درج کیا گیا تھا۔

یکم تا 3 ستمبر اجتماع انصاراللہ برطانیہ۔

6 تا 20 ستمبر حضور کا سفر جرمنی۔

8 تا 10 ستمبر جلسہ سالانہ جرمنی۔ حضور کے خطابات۔

17 ستمبر حضور نے جرمنی میں ایم ٹی اے کے نئے دفتر کا افتتاح فرمایا۔

29 ستمبر ماریشس کا جلسہ سالانہ، سپین کا 11 واں جلسہ سالانہ۔

29 ستمبر اجتماع انصاراللہ اور لجنہ تنزانیہ۔

29 ستمبر خوشاب میں ایک احمدی کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا۔

30 ستمبر و یکم اکتوبر تنزانیہ کا 27 واں جلسہ سالانہ۔

ستمبر چک 591 گ ب ضلع فیصل آباد میں ایک احمدی کی تدفین میں رکاوٹ ڈالی گئی۔

یکم اکتوبر سکھیکی ضلع گوجرانوالہ میں چار احمدیوں کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا۔

4 اکتوبر چک 57 جھیالہ ضلع فیصل آباد کے مربی سلسلہ کو گرفتار کرلیا گیا۔

7 تا 9/اکتوبر ناروے کا جلسہ سالانہ۔

7 تا 9/اکتوبر انصاراللہ کینیڈا کا 10 واں سالانہ اجتماع۔

9 اکتوبر حافظ آباد کے ایک احمدی کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا۔

10 اکتوبر گوٹھ شاہ محمد ضلع خیر پور سندھ کے ایک احمدی کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا۔

14 اکتوبر گوٹھ تھہ غلام نبی ضلع میر پور خاص سندھ کی احمدیہ بیت الذکر کا محراب مسمار کردیا گیا۔

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 264)

دور احمدیت کا پہلا مشاعرہ

سیدنا حضرت مسیح موعود کے عہد مبارک میں دور احمدیت کا پہلا مشاعرہ قادیان دارالامان میں منعقد ہوا جس کے سیکرٹری حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر (بانی احمدیہ مشن غانا و نائیجیریا) تھے۔ سیدنا محمود المصلح الموعود خود مشاعرہ کی اجازت کی درخواست حضرت اقدس کی خدمت میں لے کر گئے جس میں لکھا تھا کہ خالص دینی مسائل کے متعلق مشاعرہ ہوگا۔ اس تحریر کو ملاحظہ کرنے کے بعد حضرت نے اس پہلی بزم مشاعرہ کی منظوری مرحمت فرمائی۔ چنانچہ سیدنا محمود خلیفۃ المسیح الثانی نے مجلس مشاورت 1939ء کے دوسرے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ:

''مجھے اپنی عمر کے لحاظ سے بھی اور اس لحاظ سے بھی کہ مجھے حضرت مسیح موعود .... کے پاس آنے کا زیادہ موقع مل سکتا تھا اس کا زیادہ علم ہے حقیقت یہ ہے کہ انعقاد کرنے والوں نے حضرت مسیح موعود .... سے اجازت طلب کی تھی کہ ہم ایک مشاعرہ کرنا چاہتے ہیں جس میں دینی اشعار ہوں گے اور لغو باتیں نہیں ہوں گی اور اس طرح ایک رنگ میں دینی خدمت کا موقع ملے گا۔ حضرت مسیح موعود نے اس کی اجازت دے دی جو میں ہی لے کر آیا......... میں نے اس کے لئے جو نظم لکھی تھی وہ مشاعرہ سے پہلے حضرت مسیح موعود .... نے سنی تھی اور بعض جگہ مشورے بھی دئے تھے......... مجلس مشاعرہ ہوئی اور کامیاب ہوئی۔''

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا:

''مشاعرہ واقعات کی وجہ سے جائز بھی ہے جیسا کہ آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں ایک دفعہ ایک قافلہ آیا اور کہا کہ ہم آپ کا امتحان لینا چاہتے ہیں اور اس طرح یہ فیصلہ کرنا چاہتے ہیں کہ آپ کو قبول کیا جائے یا نہ کیا جائے اور امتحان کا طریق ہم نے یہ تجویز کیا ہے کہ ہم اپنے شاعر پیش کرتے ہیں اور آپ اپنے کریں اور ہم فیصلہ کریں گے کہ ان میں کون اچھے ہیں اور چونکہ ان کے نزدیک ادبی نشان ایک بڑا نشان تھا آپ نے فرمایا بہت اچھا اور یہی موقع ہے جبکہ آپ نے حسان بن ثابت کو مقرر فرمایا کہ مقابلہ کریں اور کہ اللہ تعالیٰ ان کی مدد کرے گا چنانچہ یہ مقابلہ ہوا اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے ان میں سے بہتوں کو ہدایت دے دی''

(رپورٹ صفحہ 66-67 مرتبہ ملک صلاح الدین صاحب ایم اے پرائیویٹ سیکرٹری مطبوعہ اللہ بخش سٹیم پریس قادیان)

نوٹ۔ یہ قافلہ بنوتمیم کا تھا جس نے شعر و سخن کی معرکہ آرائی کے بعد برملا اقرار کیا کہ دربار نبویؐ کے شاعر ہمارے شاعر سے افضل ہیں پھر سب مسلمان ہو گئے۔

(''سیرت النبیؐ'' حصہ دوم از علامہ شبلی'' زیر عنوان وفود عرب)

دعا کے نتیجہ میں فتح کا عجیب سامان

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مجلس مشاورت 1939ء کے پہلے اجلاس کی افتتاحی تقریر میں یہ ایمان افروز واقعہ سنایا کہ:

''میں نے خود حضرت مسیح موعود .... سے سنا ہے کہ ایک دفعہ تیمور یا محمود غزنوی کو ایک جنگ میں شکست ہونے لگی تو اس نے دعا کی کہ خدایا .... میری نیت کا تجھے علم ہے اگر میں اپنی بڑائی یا اپنی حکومت کی توسیع کے لئے جنگ کرتا تو اور بات تھی مگر میری نیت تو تیرے دین کی خدمت ہے اور اب میری شکست کا اثر صرف مجھ تک ہی محدود نہیں رہے گا بلکہ تیرے دین تک پہنچے گا پس تو اپنے فضل سے ایسے سامان پیدا کردے کہ یہ شکست فتح سے بدل جائے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی دعا کو قبول کیا اور معاً ایسے سامان پیدا ہو گئے کہ دشمن نے غلطی سے یہ سمجھ کر کہ یہ مقابل کی فوج ہے اپنے اسی دستہ پر حملہ کر دیا جو مسلمانوں کی فوج کو شکست دیتا چلا آرہا تھا اور اس طرح مسلمانوں کی شکست فتح میں تبدیل ہوگئی''۔

(رپورٹ مجلس شوریٰ ص 17 مرتبہ: ملک صلاح الدین صاحب ایم۔اے)

غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے
اے میرے فلسفیو زور دعا دیکھو تو

(کلام محمود)

قبولیتوں کا دروازہ

حضرت مسیح موعود کے مکتوب 15 فروری 1888ء سے ایک پر معارف اقتباس:۔

''محبت ایک خاص حق اللہ جل شانہ کا ہے جو شخص اس کا حق دوسرے کو دے گا وہ تباہ ہوگا تمام برکتیں جو مردان خدا کو ملتی ہیں۔ تمام قبولیتیں جو ان کو حاصل ہوتی ہیں کیا وہ معمولی وظائف سے یا معمولی نماز اور روزہ سے ملتی ہیں ہرگز نہیں بلکہ وہ توحید فی المحبت سے ملتی ہیں۔ اسی کے ہو جاتے ہیں۔ اسی کے ہو رہتے ہیں''

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم نمبر سوم صفحہ 72 مطبوعہ فروری 1929ء)

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

جماعت احمدیہ برطانیہ کے گزشتہ اٹھارہ سالوں میں منعقد ہونے والے

جلسہ ہائے سالانہ برطانیہ 1985ء تا 2002ء کا مختصر احوال

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الرابع کے روح پرور خطابات اور دس تاریخی عالمی بیعتیں

مرتبہ: فخر الحق شمس صاحب

قسط دوم آخر

جلسہ سالانہ برطانیہ 1994ء

(29 تا 31 جولائی)

(حاضری جلسہ 11 ہزار)

افتتاحی خطاب حضور انور نے فرمایا آج کے اس نئے دن کی خوشخبری یہ ہے کہ آج اللہ کے فضل سے احمدیہ ٹیلی ویژن کا سورج تمام دنیا پر طلوع ہو چکا ہے۔ حضور انور نے دو تین خطبات کے تسلسل میں جاری شدہ توہین رسالت کے قانون کے موضوع پر اپنا موقف پیش فرمایا۔ آپ نے فرمایا یہ وہ دین ہے جو اپنے حسن سے تمام دنیا پر غالب آنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

دوسرے دن کا خطاب حضور نے فرمایا اس سال خدا کے فضل سے سات نئے ممالک میں احمدیت نافذ ہو چکی ہے۔ اور کل ممالک کی تعداد 142 ہو گئی ہے۔ مزید فرمایا جب سے میں لندن آیا ہوں اس کے بعد سے جماعت احمدیہ 51 نئے ممالک میں قائم ہو چکی ہے۔ فرمایا تاریخ میں پہلی بار یورپین اقوام کے 26 ہزار لوگ احمدیت میں داخل ہوئے ہیں۔ تراجم قرآن کریم کے ضمن میں فرمایا 52 زبانوں میں تراجم مکمل ہو چکے ہیں۔ مزید 63 زبانوں میں کام جاری ہے۔

خواتین سے خطاب حضور انور نے احمدی خواتین کی قربانیوں کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے مختلف مواقع پر احمدی خواتین کے صبر واستقامت اور جرأت و حوصلہ کے نہایت ایمان افروز اور دلوں کو گرما دینے والے واقعات سنائے۔ فرمایا خدا کی تائید کی ہوائیں ہمارے ساتھ ہیں' بڑی سے بڑی قربانی کے لئے ہمیں جب بلایا گیا تو ہنستے ہوئے قربانی پیش کرنے کے لئے ہم تیار رہیں گے۔

عالمی بیعت جلسہ کے تیسرے روز دوسری عالمی بیعت کے موقع پر دنیا بھر کے 4 لاکھ 18 ہزار افراد نے حضور انور کے دست مبارک پر بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شمولیت اختیار کی۔ ان افراد کا تعلق 93 ممالک کی 155 قوموں سے تھا۔

اختتامی خطاب حضور انور نے اختتامی خطاب میں کسوف خسوف کے نشان پر تفصیلی روشنی ڈالی اور احمدیت کے مستقبل کے بارے میں بہت اہم تصریحات بیان فرمائیں۔ حضور انور نے فرمایا آخری دعا سے پہلے میں ان اسیران راہ مولیٰ سے ملوں گا جنہوں نے بڑا لمبا عرصہ دکھ اٹھائے۔ حضور انور نے باری باری اسیران کو اشکبار آنکھوں سے گلے سے لگا۔

جلسہ سالانہ برطانیہ 1995ء

(28 تا 30 جولائی)

(حاضری جلسہ 13 ہزار)

افتتاحی خطاب۔ حضور انور نے فرمایا سب سے اعلیٰ ذکر توحید کا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ صرف باتوں سے انقلاب برپا نہیں ہوتے ذکر الٰہی سے برپا ہوتے ہیں حضور انور نے جلسہ کے بارے میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات بیان فرمائے۔ حضور انور نے فرمایا اپنے اندر انکسار پیدا کریں۔ حقیقی انکسار کے ساتھ انقلاب کے تار بندھے ہوئے ہیں۔ فرمایا آج دنیا میں تبدیلی اگر کسی نے پیدا کرنی ہے تو وہ حضرت مسیح موعود کی اس عاجز جماعت نے پیدا کرنی ہے۔ اپنے اندر خوبیاں پیدا کریں پھر دیکھیں خدا تعالیٰ کس طرح انقلاب پیدا کرتا ہے۔ حضور انور نے قادیان بار بار آنے اور خدا کے نور کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے کے بارے میں حضرت مسیح موعود کا ارشاد بیان فرمایا۔ مختلف ملکوں سے آنے والے وفود کے بارے میں حضور انور نے اپنے تاثرات بیان فرمائے۔

عالمی بیعت کی پروقار تقریب۔ جلسہ کے آخری دن حضور انور نے آٹھ لاکھ 41 ہزار 325 نو احمدیوں کی ایم ٹی اے کے ذریعے بیعت لی۔ حضور انور نے فرمایا امسال سب سے زیادہ بیعتیں فرنچ بولنے والے افریقہ کے ایک ملک آئیوری کوسٹ میں ہوئی ہیں۔ بیعت کے الفاظ 35 زبانوں میں ساتھ ساتھ دوہرائے گئے۔

لجنہ سے خطاب۔ حضور انور نے خطاب کے دوران پردے کی حقیقی روح قائم کرنے پر زور دیا اور فرمایا پردہ جس طرح کا بھی کیا جائے۔ یہ بات ہمیشہ پیش نظر رکھنی چاہئے کہ پردے کی اصل روح قائم رہے۔

دوسرے دن کا خطاب۔ حضور انور نے فرمایا خدا تعالیٰ کے فضل سے آج دنیا کے 148 ممالک میں احمدیت کا پودا لگ چکا ہے۔ ملک وار جماعتوں کے قیام کا ذکر کرتے ہوئے حضور انور نے بتایا کہ اس سال 2259 نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔ امسال واقفین نو کی تعداد 14 ہزار 571 ہو گئی ہے۔

اختتامی خطاب۔ حضور انور نے اپنے اس خطاب میں ایسے متعدد انذاری نشانات کے واقعات سنائے جو جماعت احمدیہ کے حق میں خدا تعالیٰ نے دکھائے۔ حضور انور نے احباب جماعت کو نصیحت فرمائی کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ غضب کے نشانات کم سے کم ظاہر کرے اور رحمت کے نشان زیادہ ظاہر ہوں۔ احمدیت کا وہ غلبہ ہو جو دنیا بھر میں احمدیت کو روکنے کی بجائے دنیا بھر میں اسے بڑھانے کا سبب بن جائے۔ احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ آسمان سے آپ کا صبر خدا کی رحمتیں بن کر اتر رہا ہے۔ جب ایسا ہوتا ہے تو سارے پرانے صدمے جاتے رہتے ہیں۔ انسان کا دل ترو تازہ ہو کر بہار کا مزاج لئے تازہ ہوتا رہتا ہے۔ فرمایا کہ اس وقت پوری قوم عبرت کا نشان بنی ہوئی ہے اور دن بدن حالات بگڑتے جا رہے ہیں۔

جلسہ سالانہ برطانیہ 1996ء

(26 تا 28 جولائی)

حاضری جلسہ: دوسرے دن 9 ہزار 561 احباب شریک ہوئے۔

افتتاحی خطاب: حضور انور نے اپنے خطاب میں توحید کی طرف سفر اختیار کرنے کی نصیحت فرمائی اور فرمایا کہ اس کے لئے عاجزی اور انکساری کو اختیار کریں۔ حضور انور نے حضرت ابراہیمؑ کی اس تمثیل کا ذکر فرمایا جس میں روحانی پرندوں کے ایک آواز پر مشرق ومغرب سے آکر جمع ہونے کا ذکر ہے۔ فرمایا توحید کے سفر میں دنیا کے بہت سے بت گرانے پڑتے ہیں۔

دوسرے دن کا خطاب: حضور انور نے اعلان فرمایا کہ خدا کے فضل سے دنیا بھر میں 16 لاکھ افراد بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں داخل ہوئے ہیں۔ حضور انور نے اس خطاب میں ایک سال کے دوران جماعت احمدیہ پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہونے والے افضال و انعامات کا ذکر فرمایا۔ اور فرمایا آج جماعت احمدیہ دنیا کے 152 ممالک میں قائم ہے۔ اس سال 2201 نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔

عالمی بیعت: روح پرور ایمان افروز اور تاریخی عالمی بیعت کے ذریعے دنیا کے مختلف ممالک میں موجود 16 لاکھ 6 ہزار نئے احمدیوں نے بیعت کی۔ اس عالمی بیعت کی خاص بات یہ تھی کہ بیعت کے اختتام پر حضور انور کی اقتداء میں تمام حاضرین جلسہ اور ایم ٹی اے کی وساطت سے دنیا بھر کے احمدیوں نے اپنے اپنے مقامات پر عالمی سجدہ تشکر ادا کیا۔

اختتامی خطاب: اس میں حضور انور نے دنیا بھر کے احمدیوں کو فرمایا کہ خوب سمجھ لیں وہ نصیحت کرنے والا جو خود کو کچھ سمجھتا ہے اس کی نصیحت بے فائدہ اور اکارت جاتی ہے۔ فرمایا عاجزی اور مسکینی اختیار کریں۔ تکبر نہ کریں اور عجز وانکسار کے ساتھ دنیا کو فتح کریں یہ خلق عظیم ہے۔ ضروری ہے کہ اخلاق حسنہ کے ہتھیاروں سے مسلح ہوا جائے۔ توحید کو سمجھیں۔ توحید کو سمجھنے کے بعد کوئی جہالت راہ میں حائل نہیں ہو سکتی۔

☆☆☆☆

جلسہ سالانہ برطانیہ 1997ء

(25 تا 27 جولائی)

حاضری جلسہ: دوسرے دن کی حاضری 13 ہزار 456 تھی۔

افتتاحی خطاب: حضور انور نے فرمایا توحید

کی فتح کا جشن منانے کی تیاریاں کریں۔ آسمان سے گواہیاں اتر رہی ہیں اور خدا بڑے زور آور حملوں سے جماعت احمدیہ کی نصرت فرما رہا ہے۔ حضور انور نے 1897ء کے جلسہ سالانہ اور 1997ء کے جلسہ سالانہ کی حیرت انگیز مماثلتیں بیان فرمائیں۔ فرمایا 1897ء کا واحد جلسہ سالانہ ہے جو 8 دن مسلسل جاری رہا۔ اس سے پہلے اور اس کے بعد کبھی اتنا طویل جلسہ منعقد نہیں ہوا۔

دوسرے دن کا خطاب: حضور انور نے اعلان فرمایا کہ اس سال دنیا بھر میں تیس لاکھ چار ہزار پانچ سو چوراسی افراد داخل سلسلہ عالیہ احمدیہ ہوئے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا گنی بساؤ میں پارلیمنٹ کے 16 ممبران احمدی ہوئے۔ حضور انور نے فرمایا یہ مباہلہ کا سال ہے۔ اس سال رمضان کے دنوں میں جنوری کے مہینے میں اللہ نے میرے دل میں بڑے زور سے ڈالا کہ میں مباہلہ کے چیلنج کو عام کر دوں۔ چنانچہ جس طرح حضرت مسیح موعود نے 1897ء میں مباہلہ کے چیلنج کو عام کیا تھا میں نے بھی کر دیا کہ مباہلے کے فریقوں کو کسی جگہ اکٹھے ہونے کی ضرورت نہیں اپنے اپنے گھروں میں دعاؤں میں زور لگاؤ اگر ہمیں پہلے سے بڑھ کر برکتیں نہ ملیں تو ہم جھوٹے ہوں گے۔ حضور انور نے مباہلہ کے چیلنج کے بعد ہونے والے افضال وانعامات کا تذکرہ فرمایا۔

عالمی بیعت: اس سال 30 لاکھ سے زائد افراد نے جماعت احمدیہ میں شمولیت کر کے تاریخ عالم اور تاریخ مذاہب کا نیا ریکارڈ قائم کر دیا۔

آخری دن کا خطاب: حضور انور نے اپنے خطاب میں حضرت مسیح موعود کے وہ ارشادات بیان فرمائے جو حضرت مسیح موعود نے 1897ء کے جلسہ میں تین تقاریر کی صورت میں ارشاد فرمائے تھے۔ ان ارشادات میں نہایت اہم نصائح کی گئی تھیں۔

مستورات سے خطاب: حضور انور نے اپنے خطاب میں دنیا کے متعدد ممالک میں خدمت دین میں مصروف احمدی خواتین کو ان کی خدمت دین کی داد دی۔ فرمایا آج میں احمدی خواتین کو اپنے دائیں بھی لڑتے دیکھ رہا ہوں اور بائیں بھی اور آگے بھی اور پیچھے بھی۔ آج احمدی خواتین بیدار ہو کر اٹھ کھڑی ہوئی ہیں۔ احمدی خواتین نے ہر میدان میں میرا ساتھ دیا ہے۔ فرمایا بگڑے ہوئے معاشرے کا بہترین جواب احمدی خواتین ہیں۔

☆☆☆☆

جلسہ سالانہ برطانیہ 1998ء

(31 جولائی۔ یکم 2۔ اگست)

افتتاحی خطاب: حضور انور نے خطاب کے آغاز میں احباب جماعت کو یہ عظیم الشان خوشخبری عطا فرمائی کہ آج جلسہ کے پہلے دن اس وقت کی حاضری 14 ہزار 406 ہے جبکہ گزشتہ سال پہلے دن کی حاضری ساڑھے سات ہزار تھی۔ فرمایا اللہ جانتا ہے کہ یہ حاضری ابھی اور کتنی بڑھے گی۔ حضور انور نے خطاب کے آغاز میں جو آیت قرآنی تلاوت فرمائی اس کی وضاحت کرتے ہوئے چند احادیث نبویؐ بیان فرمائیں اور فرمایا کہ آپ جو اللہ کی خاطر اس جلسے میں آئے ہیں۔ آپ کو اللہ ہی کی خاطر ایسا اسلوب اپنانا ہوگا کہ راستے چلتے ہوئے مسکراہٹیں بکھیریں۔ حضور انور نے 1898ء میں حضرت مسیح موعود کو ہونے والے الہامات بیان فرمائے اور فرمایا کہ اللہ کے فضل سے امید ہے کہ سو سال پہلے ہونے والے الہامات آج ایک دفعہ پھر پورے ہوں گے۔ حضور انور نے جلسہ سالانہ کے بارے میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات بھی بیان فرمائے۔

دوسرے دن کا خطاب: حضور انور نے جماعت احمدیہ پر سال میں ہونے والے اللہ تعالیٰ کے افضال و انعامات پر مبنی خطاب فرمایا۔ سورۃ صف کی آیات 9-10 کی تلاوت اور ترجمہ کے بعد فرمایا آج کا دن اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو گننے کا دن ہے۔ فرمایا امسال نکارا گوا (جنوبی امریکہ) خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں داخل ہوا ہے حضور انور نے فرمایا اس وقت 52 زبانوں میں قرآن کریم کا ترجمہ کیا جا چکا ہے جو چھپ گیا ہے۔ اور اس وقت 20 زبانوں میں تراجم کا کام جاری ہے۔

عالمی بیعت: جلسہ کے تیسرے دن 93 ممالک کی 223 قوموں کے 50 لاکھ سے زائد افراد جماعت احمدیہ میں داخل ہوئے اور حضور انور کے دست مبارک پر اور ایم ٹی اے کی وساطت سے دنیا بھر میں موجود نو احمدیوں نے بیعت کی۔

خواتین سے خطاب: حضور انور نے احمدی خواتین کی شاندار کارکردگی کا ذکر فرمایا اور فرمایا کہ یہ ذکر میں اس لئے کر رہا ہوں کہ تا کہ اس اعتراض کا رد کیا جا سکے کہ دین حق نے خواتین کو سوسائٹی کا بیکار حصہ بنا دیا ہے۔ حضور انور نے صحابیات رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے شاندار کردار کا ذکر فرمایا اور ان کی مہمان نوازی کے ایمان افروز واقعات سنائے۔ اور جماعت احمدیہ کی خواتین کی شاندار کارکردگی کا بھی ذکر فرمایا۔ حضور انور نے احمدی خواتین کو تربیت کی طرف متوجہ فرمایا۔

آخری دن کا خطاب۔ حضور انور نے اپنے اختتامی خطاب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کو قرآنی آیات، احادیث اور حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشادات سے واضح فرمایا۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے اسوۂ حسنہ کے حوالے سے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ سے ہٹنے کی کوشش نہ کرو۔

جلسہ سالانہ برطانیہ 1999ء

(30-31 جولائی یکم اگست)

افتتاحی خطاب:

حضور انور نے جماعتی ترقیات اور ایک کروڑ سعید روحوں کے جماعت احمدیہ میں داخل ہونے کے ذکر کے بعد حضرت مسیح موعود کے 1899ء کے الہامات بیان فرمائے۔ فرمایا کہ میرا یقین ہے کہ 1899ء کے الہامات 1999ء میں بھی پورے ہوں گے۔ 1899ء میں صلح کی جو بناء ڈالی گئی تھی آج پھر 1999ء میں صلح کی طرح ڈالیں۔ حضور انور نے فرمایا حضرت مسیح موعود کے الہامات میں سے بعض ایسے بھی ہوتے تھے جو بڑی تیزی سے پورے ہوتے تھے۔ حضور انور نے ان الہامات پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

ساتویں عالمی بیعت

اس سال خدا کے فضل سے ایک کروڑ آٹھ لاکھ 20 ہزار 226 نئے افراد نے دنیا بھر میں جماعت احمدیہ میں شمولیت اختیار کی ہے۔ 25 زبانوں میں ترجمہ کی سہولت موجود تھی۔ حضور انور نے انگریزی میں بیعت کے الفاظ دہرائے۔

دوسرے دن کا خطاب:

حضور انور نے فرمایا اس وقت 158 ممالک میں احمدیت قائم ہے۔ امسال 4 نئے ممالک میں احمدیت قائم ہوئی۔ اس وقت جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام 53 تراجم قرآن کریم طبع ہو چکے ہیں۔ لندن سے اس سال 2 لاکھ 64 ہزار 121 کتب مختلف جماعتوں کو بھجوائی گئیں۔ اور پونے سات لاکھ کتب عالمگیر جماعتوں نے شائع کر کے تقسیم کیں۔ اب دنیا کے پانچوں براعظموں میں ایم ٹی اے کی نشریات دیکھی جا سکتی ہیں۔ 37 ممالک میں 406 ہومیو شفاخانے کام کر رہے ہیں، پونے دو لاکھ کے قریب مریضوں کا مفت علاج کیا گیا۔ رفاہی تنظیم ہیومینٹی فرسٹ کی شاندار خدمات کا تذکرہ فرمایا ہندوستان میں اس سال 17 لاکھ سے زائد بیعتیں، ایک ہزار سے زائد نئی جماعتوں کا قیام عمل میں آیا۔ انڈونیشیا میں جماعت احمدیہ کی ترقی کی نئی لہر آئی ہے اور اس سال 23 ہزار افراد داخل احمدیت ہوئے۔ اس سال دنیا بھر میں 3361 مقامات پر نئی جماعتیں قائم ہوئیں۔ 1504 بیوت الذکر کا اضافہ ہوا۔ 67 ممالک میں قریباً 1200 مربی ہیں۔ تحریک وقف نو میں شامل ہونے والے بچوں کی تعداد 19 ہزار سے تجاوز کر گئی۔ ان میں 13 ہزار لڑکے ہیں افریقہ کے فرنچ بولنے والے علاقوں میں گزشتہ 5 سال میں ایک کروڑ 11 لاکھ سے زائد افراد احمدی ہو چکے ہیں۔

خواتین سے خطاب:

حضور انور نے اپنے خطاب میں غیبت، چغل خوری، بدظنی، فحش کلامی سے بچنے کی پر زور تلقین فرمائی۔ حضرت حذیفہؓ کی روایت بیان فرمائی آنحضورؐ نے فرمایا کہ چغل خور جنت میں نہیں جا سکے گا۔ طعنہ زنی کرنے والا، دوسرے پر لعنت کرنے والا، فحش کلامی کرنے والا، اور یاوہ گوئی اور زبان درازی کرنے والا بھی جنت میں نہیں جائے گا آنحضورؐ نے فرمایا بدظنی سے بچو، بدظنی سخت جھوٹ ہے۔ ایک دوسرے کے عیوب کی ٹوہ میں نہ رہو۔ اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن کر رہو۔ حضور انور ایدہ اللہ نے ایک اہم نصیحت یہ فرمائی کہ غیبت سے بچو۔ قرآن کریم میں غیبت کرنے والے کو اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانے والا قرار دیا گیا ہے۔

آخری دن کا خطاب:

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی سیرت طیبہ کا مضمون رجسٹر روایات کی روشنی میں شروع فرمایا۔ آپ نے فرمایا یہ مضمون بیان کرنے کا خیال اس وقت پیدا ہوا جب میں نے 12 کی تعداد میں رجسٹر روایات پڑھے۔ اور میں نے محسوس کیا کہ رفقاء حضرت مسیح موعود کی جو روایتیں ہیں ان میں زبان کی خامیاں تو ہو سکتی ہیں لیکن جذبات اور اخلاص کی کوئی خامی نہیں۔

فرمایا ایک روایت میں ہے کہ حضرت مسیح موعود نے بکریاں چرانے والے لڑکے کو جوتی اتار کر دے دی اور خود ننگے پاؤں گھر تشریف لائے۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی مقدس گھڑی کی زیارت کرائی اور فرمایا سو سال پرانی گھڑی اب تک چل رہی ہے۔ حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ نمونہ تھا کہ فقیر کو ملامت نہ کرتے بلکہ کچھ نہ کچھ دے دیتے۔

جلسہ سالانہ برطانیہ 2000ء

(28 تا 30 جولائی)

افتتاحی خطاب:

حضور انور نے 1900ء میں حضرت مسیح موعود کو ہونے والے الہامات بیان فرمائے اور فرمایا کہ اس سال ہندوستان میں جماعت احمدیہ کو جو غیر معمولی پذیرائی اور کامیابیاں ملی ہیں یہ سو سال پہلے کے الہامات کا ہی نتیجہ ہے۔ ہندوستان میں اس کی غیر معمولی برکت اس سال ظاہر ہوئی ہے۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کو ملنے والی ترقیات کی خبریں اور غلبہ سے متعلق الہامات پیش فرمائے۔ آخر پر فرمایا کہ آج پہلے دن کی حاضری 20 ہزار 637 ہے۔ جب کہ گزشتہ سال پہلے دن کی حاضری 14 ہزار تھی۔ اس وقت تک 76 ممالک کے وفود تشریف لا چکے ہیں گزشتہ سال پہلے دن 60 ممالک کے وفود آئے تھے۔

آٹھویں عالمی بیعت:

جلسہ کے تیسرے روز حضور انور نے عالمی بیعت لی۔ بیعت سے پہلے فرمایا آج 4 کروڑ 13 لاکھ 8 ہزار 975 افراد اس عالمی بیعت میں شامل ہو رہے ہیں۔ دو کروڑ سے زائد صرف ہندوستان میں بیعتیں ہوئیں۔ حضور نے بیعت کے الفاظ انگریزی میں دوہرائے۔ اور مختلف زبانوں میں اس کا ترجمہ کر کے ان الفاظ کو دوہرایا جاتا۔ بیعت کے الفاظ دوہرانے کے بعد حضور انور کی اقتداء میں حاضرین اور کل عالم کے احمدیوں نے سجدہ شکر ادا کیا۔

دوسرے دن کا خطاب:

حضور انور نے فرمایا۔ 170 ممالک میں جماعت احمدیہ کا قیام عمل میں آچکا ہے۔ براعظم افریقہ کے تمام 54 ممالک میں احمدیت قائم ہوچکی ہے۔ اس سال 12 نئے ممالک میں احمدیت قائم ہوئی 53 زبانوں میں ترجمہ قرآن کیا گیا۔ آئیوری کوسٹ، بورکینا فاسو، ٹوگو، نائیجر، سینیگال اور گنی بساؤ میں لکھوکھہا افراد جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے ہیں۔ کینیا میں اس سال حیرت انگیز کامیابیاں حاصل ہوئیں جہاں گزشتہ پچاس سالوں میں ایک بھی احمدی نہ تھا وہاں ایک لاکھ بیعتیں ہوگئیں۔ تنزانیہ کے تین صوبوں میں ایک ایک لاکھ اور چوتھے میں سوا دو لاکھ بیعتیں ہوئیں۔ حضور انور نے افریقہ کے دو بادشاہوں کو حضرت مسیح موعود کے کپڑے کا تبرک عطا فرمایا۔ اور اس طرح ایک بار پھر "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے" کی پیشگوئی کا ظہور عمل میں آیا۔

خواتین سے خطاب:

حضور انور کا یہ خطاب خواتین کے بارے میں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات پر مشتمل تھا۔ آنحضورؐ نے فرمایا کہ خاوند کی گھر میں عدم موجودگی میں دیکھ بھال کرنے والی عورت کو مرد کے برابر اجر ملے گا۔ آنحضورؐ نے عہد لیا کہ ہم آپ کی نافرمانی نہیں کریں گے۔ شادی کے موقع پر آنحضورؐ نے فرمایا تحائف بھیجو۔ عورت کو اس کی شکل یا اداؤں کے طعنے دینا ناجائز حرکت ہے۔ جو عورت اس حالت میں فوت ہو کہ اس کا خاوند اس سے خوش ہو وہ جنت میں جائے گی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی رضاعی والدہ کے لئے چادر بچھادی۔ کسی عورت کے لئے تین دن سے زیادہ سوگ جائز نہیں سوائے خاوند کی وفات کے۔ بچیوں سے محبت کے عوض جنت کی بشارت عطا فرمائی۔

آخری دن کا خطاب:

حضور انور نے آخری دن اپنے خطاب میں سیرت حضرت مسیح موعود کا مضمون رجسٹر روایات رفقاء کے حوالے سے بیان فرمایا۔ اور فرمایا ان رجسٹروں کی روایات کی خاص بات یہ ہے کہ یہ رفقاء کے اپنے الفاظ میں ہے۔ جس طرح انہوں نے دیکھا۔ ایمان افروز نظارے اور نشانات دیکھے اپنے سادہ الفاظ میں بیان کیں۔ مؤرخ کی زبان اور ہوتی ہے اور راوی کی زبان اور۔ اس لئے یہ واقعات رفقاء کی زبان میں ہی بیان کئے جارہے ہیں۔

حضور انور نے رفقاء کے بیان فرمودہ سیدنا حضرت مسیح موعود کی سیرت طیبہ کے ایمان افروز اور دلچسپ واقعات بیان فرمائے۔ حضرت مفتی فضل الرحمان کی شدید علالت میں حضرت مسیح موعود کی دعا سے معجزانہ شفایابی ہوگئی۔ بخار سے بے ہوش مریض حضرت مسیح موعود کی آواز سن کر ٹھیک ہوگیا۔ حضور انور نے حضرت حافظ رسول صاحب وزیرآبادی کے دلچسپ اور ایمان افروز واقعات بیان فرمائے نقرس کے درد کا شکار دونوں پاؤں حضرت مسیح موعود کے پاؤں کے نیچے آنے سے درد سے نجات پاگئے۔ بچپن سے خراب آنکھ حضرت مسیح موعود کے "اللہ شفا دے گا" کہنے سے معا ٹھیک ہوگئی۔ حضرت مسیح موعود نے ایک موقع پر فرمایا اللہ نے مجھے دین حق کو زندہ کرنے کے لئے بھیجا ہے ہمیں آپ کے روپے کی ضرورت نہیں۔

مرکزی جلسہ سالانہ جرمنی 2001ء

(24 تا 26 اگست)

آخری دن حاضری: 48 ہزار

افتتاحی خطاب:

حضور انور نے جماعت احمدیہ جرمنی کے مرکزی جلسہ سالانہ 2001ء کا افتتاح خطبہ جمعہ سے فرمایا۔ حضور انور نے آیات قرآنی اور حضرت مسیح موعود کے الہامات سے اللہ تعالیٰ کی صفت مالکیت کے مختلف پہلو بیان فرمائے اور احادیث نبویؐ اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں اس کی نہایت ایمان افروز اور پرلطف وضاحت فرمائی۔

نویں عالمی بیعت:

جماعت احمدیہ کی تاریخ کا انقلاب انگیز واقعہ امسال رونما ہوا کہ ایک سال میں 8 کروڑ، 10 لاکھ، 6 ہزار 721 افراد جماعت احمدیہ میں داخل ہوئے۔ ان میں صرف ہندوستان سے 4 کروڑ سعید روحوں نے احمدیت قبول کی۔ 2001ء سے پہلے 9 سالوں میں 15 کروڑ نئے احمدی ہوئے۔ یہ تاریخ عالم کا پرشکوہ واقعہ ہے۔

دوسرے دن کا خطاب:

حضور انور نے فرمایا خداتعالیٰ کے فضل سے 174 ممالک میں احمدیت کا پودا لگ چکا ہے۔ گزشتہ 17 سالوں میں 83 نئے ممالک میں احمدیت قائم ہوچکی ہے۔ امسال چار نئے ممالک میں جماعت احمدیہ کا قیام عمل میں آیا۔ ان میں وینزویلا، سائپرس (قبرص) مالٹا اور آذربائی جان شامل ہیں۔ نائیجر میں 54 لاکھ، ٹوگو میں 17 لاکھ اور کینیا میں 35 لاکھ بیعتیں ہوئیں۔ حضور انور کی نومبائعین کی استقامت کے عظیم الشان واقعات سنائے۔ مختلف ممالک میں بیعتوں کی صورتحال پیش فرمائی۔ حضور انور نے فرمایا کانگو میں بیعت کرنے والوں میں 72 لاکھ عیسائیت سے احمدی ہوئے۔ بورکینا فاسو اور مالی کے وزرائے داخلہ نے اعتراف حق کیا۔ حضور انور کی دعاؤں کے کرشمے سے 40 سال بعد ایک شخص کو خداتعالیٰ نے نرینہ اولاد کی نعمت سے نوازا۔ یقیناً یہ تائید الٰہی کا عجیب واقعہ ہے۔ بیعتوں کے لحاظ سے یورپ میں جرمنی اول اور فرانس دوم رہا۔ صرف ہندوستان میں امسال 4 کروڑ سے زائد افراد حلقہ بگوش احمدیت ہوئے۔ اور ہندوستانی اخبارات کی طرف سے جماعت احمدیہ کی کامیابیوں کا برملا اعتراف کیا گیا۔

خواتین سے خطاب:

یہ خطاب حضور انور نے بچوں کی تربیت کے متعلق کیا۔ فرمایا امید ہے کہ مائیں اس کے ذریعے سے بچوں کی بہترین تربیت کرسکیں گی۔ جو کہ ان کا مستقبل ہے۔ بچہ خواہ کوئی بھی ہو وہ دین فطرت پر ہی پیدا ہوتا ہے۔ اچھی تربیت سے بڑھ کر کوئی تحفہ نہیں جو باپ اپنی اولاد کو دے سکے۔ یہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ایسی اولاد دے جو اعلائے کلمہ دین حق کا سبب بنے۔ بچوں کو بہت زیادہ ڈانٹ ڈپٹ نہیں کرنی چاہئے جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی ہے۔ خداتعالیٰ اسے برباد نہیں کرتا۔ بچے کو ابتداء ہی سے کہنا ماننے کی عادت ڈالنی چاہئے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود بچوں سے محبت محض اللہ تعالیٰ کے لئے کرتے تھے۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا ارشاد پیش فرمایا جس میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں جب تک اولاد کی خواہش اولاد کی نیکی کے لئے نہ ہو اس وقت تک ایسی خواہش بالکل فضول ہے اور ایسی اولاد الباقیات الصالحات کی بجائے باقیات سیئات کہلاتی ہے۔ ایسی اولاد نیکی کے ساتھ باقی نہیں رہے گی۔ جب تک خود اپنی حالت میں اصلاح نہ کریں۔

اختتامی خطاب:

حضور انور نے سیدنا حضرت مسیح موعود کی سیرت مبارکہ آپ کے رفقاء کی روایات میں سے بیان فرمائی۔ سیدنا حضرت مسیح موعود نے گھاس پر بیٹھ کر بچے سے قرآن کریم سنا اور محبت سے فرمایا بہت اچھا پڑھا ہے۔ آپ کے ایک رفیق نے ایک روایت میں بتایا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا تمہاری بیعت قبول ہوگئی، استغفار اور درود پڑھتے رہا کرو۔ ایک اور روایت میں ہے کہ میں اس بات کا گواہ ہوں کہ حضرت مسیح موعود کا گھر طاعون سے محفوظ رہا۔

جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء

(26 تا 28 جولائی)

حاضری: 19 ہزار 4 سو

افتتاحی خطاب:

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے ساتھ ہی اس جلسہ کا افتتاح فرمایا۔ آپ نے اپنے خطبہ میں اللہ تعالیٰ کی صفت النور کے مضمون کو مزید آگے بڑھایا۔ اور اس کی تشریح آیت قرآنی، احادیث نبویہؐ سابقہ مفسرین کے اقوال، اور ارشادات مسیح موعود کی روشنی میں فرمائی۔ فرمایا اللہ تعالیٰ ہر حال میں اپنے نور کو پیدا کرنے والا ہے۔ خدا کا دین غالب ہوکر رہے گا اور اسی کے ذریعہ دنیا میں امن قائم ہوگا۔

دسویں عالمی بیعت:

جلسہ سالانہ میں موجود انیس ہزار سے زائد احمدیوں نے خلیفہ وقت کے ہاتھ پر جب کہ دنیا میں موجود کروڑوں احمدیوں نے ایم ٹی اے پر اس پرکیف نظارہ کے ذریعے تجدید بیعت کی۔ امسال دو کروڑ چھ لاکھ چون ہزار نئے احمدی سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ پنڈال میں موجود حضور انور کے اردگرد مختلف علاقوں کے نمائندگان نے آپ کے دست مبارک پر اپنے ہاتھ رکھ کر جسمانی طور پر اور باقی لوگوں نے ایک دوسرے کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر روحانی وجسمانی تعلق بنایا۔

دوسرے دن کا خطاب:

حضور انور نے دوسرے دن جماعتی ترقیات کا انتصار سے ذکر فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا خداتعالیٰ کے فضل سے دنیا کے 175 ممالک میں جماعت احمدیہ کا پودا لگ چکا ہے۔ اور میری ہجرت کے 18 سالوں میں 84 نئے ممالک جماعت احمدیہ کو ملے ہیں۔ امسال 5498 نئے مقامات پر احمدیت کا نفوذ ہوا جن میں سے 4485 مقامات پر باقاعدہ نظام جماعت قائم ہوچکا ہے۔ رواں سال میں 944 بیوت الذکر 138 مشن ہاؤسز اور دو کروڑ سے زائد افراد کی جماعت احمدیہ میں شمولیت ہوئی۔ حضور انور نے دعوت الی اللہ کے دوران پیش آنے والے ایمان افروز واقعات اور نومبائعین کی استقامت کا تذکرہ فرمایا۔

خواتین سے خطاب:

حضور انور نے خواتین کے حقوق وفرائض سے متعلق پرحکمت نصائح، قرآنی تعلیمات، احادیث مبارکہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں فرمائیں۔ اور فرمایا ان پاکیزہ نصائح پر عمل کرکے میاں بیوی خوشگوار زندگی گزار سکتے ہیں۔ اور اپنے گھروں کو جنت بنا سکتے ہیں۔ جس گھر میں ہمیشہ دعائیں ہوتی ہیں اللہ اس گھر کو کبھی برباد نہیں کرتا۔ بہترین مرد وہ ہے جو اپنی بیوی سے مثالی سلوک کرے اور اچھی عورت وہ ہے جو خاوند کی اطاعت کرے۔

آخری دن کا خطاب:

حضور انور نے گزشتہ سالوں کی طرح اس مرتبہ بھی رجسٹر روایات رفقاء حضرت مسیح موعود میں سے حضرت مسیح موعود کی سیرت کے چند ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔ ان روایات سے پتہ چلتا ہے کہ سخت معاندین بھی حضرت مسیح موعود کے پاس آتے تو آپ انتہائی تلطف سے خبر گیری کرتے اور ضروریات پوری فرماتے۔ حضور انور نے روایات بیان فرمانے کے بعد شہداء اور اسیران راہ مولیٰ کے لئے دعا کی تحریک فرمائی اور اپنے خطاب کو حضرت مسیح موعود کے ان دعائیہ کلمات کے ساتھ ختم فرمایا کہ خداتعالیٰ بہت سی روحوں کو ان نشانوں سے فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے اور لوگ بغض کو چھوڑ دیں۔ اللہ ہماری دعاؤں کو سن لے۔ دنیا باطل معبودوں کی پرستش کو چھوڑ دے۔ زمین خدا کے موحد بندوں سے بھر جائے جس طرح سمندر پانی سے بھرا ہوا ہے۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔ آمین۔

راہ مولیٰ میں جان کا نذرانہ پیش کرنے والے احمدی

مکرم پاپوحسن صاحب آف انڈونیشیا

جون 2001ء میں ایک انڈونیشین احمدی مکرم و محترم پاپوحسن صاحب کوصرف احمدیت کی وجہ سے نہایت بے دردی اور سفاکی سے قتل کیا گیا۔ اس حملہ میں ان کی اہلیہ کو بھی قاتلانہ حملہ کا نشانہ بنایا گیا جب کہ وہ اپنے خاوند کو حملہ آوروں سے بچانے کی کوشش کررہی تھیں۔

اس سفاکانہ قتل کی جو تفصیل انڈونیشیا سے موصول ہوئی ہے، وہ قارئین کرام کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے۔

مورخہ 22/جون 2001ء بروز جمعہ دو بجے بعد دوپہر مخالفین احمدیت کا ایک ہجوم جو 70 سے 100 افراد پر مشتمل تھا، جماعت احمدیہ کی دو بیوت الذکر پر حملہ آور ہوا۔ اس کے شرکاء چھروں ، بسولوں اور کلہاڑیوں سے مسلح تھے۔ انہوں نے دونوں بیوت الذکر کو آگ لگا کر خاکستر کر دیا۔ یہ بیوت مغربی لامبوک (Lombok) کے شہر سمبی ایلن (Sambi Elen) میں واقع تھیں۔ ان دو بیوت کے علاوہ 9 احمدی احباب کے گھر بھی مسمار کردیئے گئے۔

ان بیوت کی حفاظت کے لئے ہمارے ایک 65 سالہ بزرگ مکرم پاپوحسن صاحب آگے آئے اور فسادات اور ہنگامہ برپا کرنے والوں کی مزاحمت کی جس پر ہجوم نے ان پر چھروں اور کلہاڑیوں سے حملہ کر کے شدید زخمی کردیا۔ ان کا سارا جسم لہولہان ہوگیا۔ حملہ کے بعد انہیں سرکاری ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں انہیں طبی امداد ملی ڈاکٹروں نے ان کی جان بچانے کی کوشش کی مگر زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے انہوں نے اپنی جان جان آفریں کے سپرد کردی۔

آپ جماعت احمدیہ سمبی ایلن (Sambi Elen) کے سیکرٹری دعوت الی اللہ تھے۔ آپ کو دعوت کا ذوق و شوق جنون کی حد تک تھا۔ آپ ایک نہایت دردمند داعی الی اللہ تھے۔ آپ جب بھی دعوت دین میں مصروف ہوتے تو مخالفین آپ کی داڑھی کو تضحیک کا نشانہ بناتے مگر آپ ان سب باتوں کے باوجود اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر دعوۃ الی اللہ میں مصروف رہتے۔

ان کی اہلیہ محترمہ رقیہ صاحبہ نے انہیں حملہ آوروں سے بچانے کی کوشش کی تو ان ظالموں نے اس معصوم خاتون کو بھی بہت بری طرح زدوکوب کیا۔ اس کشمکش اور مقابلہ کے نتیجہ میں ان کا بھی سارا جسم زخمی ہو کر لہولہان ہوگیا۔ انہیں ہسپتال لے جایا گیا اور بروقت طبی امداد ملنے کی وجہ سے ان کی جان بچ گئی۔

اس ہولناک حادثہ کے بعد پولیس نے کچھ گرفتاریاں کی ہیں۔ بعد میں پتہ چلا کہ اس حملہ کا منصوبہ بعض علماء نے بنایا تھا بلکہ اس سازش میں بعض پولیس افسران بھی شریک تھے۔"

(احمدیہ گزٹ کینیڈا جنوری 2002ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر **35030** میں عبدالعلیٰ رشید ولد رشید احمد ضیاء قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-4-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ لائف انشورنس -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3506 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالعلیٰ رشید ولد رشید احمد ضیاء کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد جاوید ولد چوہدری ولی محمد دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد عارف وصیت نمبر 33077

مسل نمبر **35031** میں رضوانہ نصیر بنت چوہدری نصیر محمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-3-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رضوانہ نصیر بنت چوہدری نصیر محمد دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 1 فضل قادر ولد محمد دین دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد برادر موصیہ

مسل نمبر **35033** میں مظفرہ اسماعیل بنت محمد اسماعیل ڈھلوں قوم ڈھلوں پیشہ ٹیچر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ قائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-2-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 8 ماشے مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مظفرہ اسماعیل بنت محمد اسماعیل ڈھلوں دارالصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506 گواہ شد نمبر 2 بشریٰ سلطانہ وصیت نمبر 19046 گواہ شد نمبر 3 عطیۃ النور ہمشیرہ وصیت کنندہ

مسل نمبر **35034** میں سائرہ عفت بنت سید قمر سلیمان احمد صاحب قوم سید پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بیت المبارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-10-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سائرہ عفت بنت سید قمر سلیمان احمد حلقہ بیت المبارک ربوہ گواہ شد نمبر 1 سید قمر سلیمان احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالصمد احمد ولد مرزا رفیع احمد صاحب حلقہ بیت المبارک ربوہ

مسل نمبر **35035** میں ہدایت بی بی بنت احمد دین قوم کھوکھر جٹ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-3-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 115 گرام مالیتی -/80500 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ہدایت بی بی بنت احمد دین دارالرحمت شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد آصف طاہر وصیت نمبر 25643 گواہ شد نمبر 2 مغفور احمد منیب ولد چوہدری علی احمد دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر **35036** میں ریحان احمد ولد شاہد احمد راجپوت قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-3-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ریحان احمد ولد شاہد احمد راجپوت دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ ولد میاں عطاء اللہ دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی ولد رحمت اللہ کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات امیر / صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم ریاض محمود باجوہ صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کے ہم زلف مکرم چوہدری فضل احمد صاحب ایڈووکیٹ سابق امیر ضلع مظفر گڑھ ابن مکرم چوہدری شیر محمد صاحب بندیشہ مرحوم مورخہ 21 جولائی 2003ء بروز سوموار اپنی رہائش گاہ لیہ شہر میں بقضائے الٰہی 63 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے مورخہ 22 جولائی 2003ء بروز منگل صبح ساڑھے دس بجے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ اس کے بعد بہشتی مقبرہ ربوہ میں قبر تیار ہونے پر مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ آپ مکرم چوہدری ظفر اللہ وڑائچ صاحب قاضی دارالقضاء ربوہ کے داماد تھے۔ جماعت کے ایک مخلص اور نڈر خادم اور اپنے علاقے کی معروف شخصیت تھے۔ سیاسی اور سماجی حلقوں میں آپ کو بہت اثر و رسوخ حاصل تھا۔ آپ نے اپنے پسماندگان میں اپنی دو بیویاں، محترمہ نذیر بیگم صاحبہ، محترمہ ساجدہ ظفر صاحبہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں:۔ مکرمہ امۃ النور بشریٰ صاحبہ طالبہ نشتر میڈیکل کالج ملتان، امۃ الشکور طاہرہ صاحبہ، امۃ الصبوح سائرہ صاحبہ بیٹے طاہر احمد صاحب، مبشر احمد صاحب اور بشارت احمد صاحب تینوں بیٹے خدا تعالیٰ کے فضل سے تحریک ''وقف نو'' میں شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔

تقریب شادی

مکرم مظفر احمد صاحب ابن مکرم بشیر احمد صاحب آف سویڈن کی شادی ہمراہ مکرمہ قیصرہ پروین صاحبہ بنت مکرم رانا عبدالرزاق خان صاحب چک نمبر 2/T.D.A آف خوشاب کی تقریب رخصتانہ مورخہ 29 جون 2003ء بمقام ہال دفتر صدر عمومی ربوہ میں منعقد ہوئی۔ مکرم بشیر احمد صاحب نے اگلے روز شام اسی جگہ دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ محترم ناظم صاحب وقف جدید نے اختتامی دعا کرائی۔ دونوں بچے مکرم بہادر شیر صاحب مرحوم کے نواسہ نواسی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ جانبین کیلئے یہ شادی مبارک کرے۔

درخواست دعا

رضوان چوہدری بعمر 3 ماہ ابن مکرم کریم اللہ صاحب دارالصدر شمالی ربوہ بعارضہ دل بیمار ہے۔ بچے کی مکمل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم محمد طیب صاحب جماعت سلیم پور ضلع سیالکوٹ کے نوجوان خادم مرگی کی مرض میں مبتلا ہیں۔ کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

کبڈی ٹورنامنٹ

مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ دارالیمن وسطی سلام ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ 15 تا 24 جولائی 2003ء آل ربوہ کبڈی ٹورنامنٹ کھیلا گیا۔ اس میں کل 12 ٹیموں نے شرکت کی اور 18 میچز ہوئے۔ مورخہ 24 جولائی بروز جمعرات بعد عصر دارالیمن وسطی سلام کی گراؤنڈ میں ٹورنامنٹ کا فائنل ناصر آباد جنوبی اور ناصر آباد شرقی کے درمیان کھیلا گیا جو ناصر آباد جنوبی نے جیت لیا۔ شائقین کی ایک بہت بڑی تعداد نے اس دلچسپ مقابلے کو دیکھا۔ مہمان خصوصی مکرم حافظ راشد جاوید صاحب مہتمم مقامی ربوہ نے انعامات تقسیم کئے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم طارق محمود وڑائچ صاحب بابت ترکہ محترمہ خورشید بیگم صاحبہ)

مکرم چوہدری طارق محمود وڑائچ صاحب حال مقیم جرمنی نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ خورشیدہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری مبارک احمد وڑائچ صاحب وڑائچ بقضائے الٰہی وفات پا چکی ہیں۔ قطعہ/مکان نمبر 20/10 دارالنصر غربی ربوہ برقبہ 15.6 مرلہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ/مکان میرے نام پر منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ مکرم چوہدری مبارک احمد وڑائچ صاحب (شوہر)
2۔ مکرم چوہدری خالد نواز وڑائچ صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم چوہدری طارق محمود وڑائچ صاحب (بیٹا)
4۔ محترمہ بشریٰ مبشر باجوہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔ (نظام دارالقضاء۔ ربوہ)

خبریں

ربوہ میں طلوع و غروب

ہفتہ	26-جولائی	زوال آفتاب	12-15
ہفتہ	26-جولائی	غروب آفتاب	7-12
اتوار	27-جولائی	طلوع فجر	3-44
اتوار	27-جولائی	طلوع آفتاب	5-18

پارٹی نے کہا تو مستعفی ہو جاؤں گا وزیر اعظم

میر ظفر اللہ خان جمالی نے کہا ہے کہ میری کوئی کچن کابینہ نہیں ہے۔ مجھے پارٹی نے وزیر اعظم بنایا ہے اگر پارٹی نے کہا تو وزارت عظمیٰ سے الگ ہو جاؤں گا۔ انہوں نے کہا پارٹی کو ہر سطح پر منظم کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مسلم لیگ (ق) کی مرکزی مجلس عاملہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

پاکستان اور افغانستان کا اتفاق پاکستان اور افغانستان نے ایک دوسرے کے معاملات میں عدم مداخلت کے اصول کی بنیاد پر شدت پسندی، انتہا پسندی اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے مشترکہ کوششیں بروئے کار لانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور اس عزم کا بھی اظہار کیا ہے کہ دونوں ممالک اپنی سرزمین کو ایک دوسرے کے خلاف استعمال کرنے کی اجازت نہیں دینگے۔ دونوں ممالک نے منشیات کی سمگلنگ کی روک تھام، نقصان، مہاجرین کی واپسی، افغان پولیس کو تربیتی سہولتیں فراہم کرنے اور ٹرانزٹ سمیت دو طرفہ دلچسپی کے کئی امور پر اتفاق کیا ہے۔

وزیر اعظم واجپائی سے ملاقات کا امکان

وزیر اعظم ظفر اللہ جمالی نے کہا ہے کہ بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی سے جنوری 2004ء کو اسلام آباد میں ہونے والی سارک کانفرنس سے قبل ملاقات کا امکان ہے۔ اس سے ہم بنیادی باتیں طے کر لیں گے پھر بات آگے بڑھ سکتی ہے۔ انہوں نے کہا اگر بھارت کی طرف سے مجھے دورے کی دعوت موصول ہوئی تو میں پاکستان کے وسیع تر مفاد میں بھارت کے دورے کی دعوت قبول کر لوں گا۔

تمام ممالک کو اسرائیل سے تعلقات قائم کر لینے چاہئیں سیکرٹری اطلاعات انور محمود نے کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں امن روڈ میپ کی کامیابی کے بعد پاکستان سمیت کسی ملک کی جانب سے اسرائیل کو تسلیم نہ کرنے کی کوئی وجہ باقی نہیں رہے گی ایک خلیجی اخبار کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر فلسطین کیلئے امریکی روڈ میپ پر عمل درآمد ہو تو پاکستان سمیت تمام ممالک کو اسرائیل سے تعلقات قائم کر لینے چاہئیں۔

پنجاب میں مانیٹرنگ پالیسی کا اعلان وزیر اعلیٰ پنجاب نے صوبے کے ترقیاتی منصوبوں کی مقررہ مدت کے اندر تکمیل کے استعمال کا شفاف طریقہ کار اور معیاری تعمیر کیلئے مانیٹرنگ پالیسی کا اعلان کیا ہے۔ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ میں صوبائی سطح پر یہ سیل قائم کر دیا گیا ہے۔

گھی اور کوکنگ آئل کی قیمتوں میں اضافہ

سیلز ٹیکس ری فنڈ کے مسئلہ پر ملک بھر کی گھی ملیں بند ہونے کی وجہ سے مارکیٹ میں گھی کی سپلائی بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ جس سے مارکیٹ میں گھی اور کوکنگ آئل کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ ہو گیا ہے۔

ملک بھر میں بارشیں اور سندھ میں سیلاب کا خطرہ صوبہ سندھ اور پنجاب میں مون سون کی طوفانی بارشوں کے نتیجے میں دریاؤں میں پانی کی سطح بلند ہو گئی ہے۔ اور صوبہ سندھ میں شدید سیلاب کا خطرہ ہے بارش کے بعد مختلف شہروں کے نشیبی علاقے زیر آب آ گئے ہیں۔

صدر اور وزیر اعظم کی خارجہ پالیسی پر بریفنگ میں شرکت صدر مملکت اور وزیر اعظم نے اہم عالمی و علاقائی امور پر پاکستان کی خارجہ پالیسی پر بریفنگ میں شرکت کی۔ راولپنڈی میں دی جانے والی بریفنگ کے دوران سیکرٹری خارجہ نے پاکستان کی خارجہ پالیسی کے امور پر تفصیلات بتائیں۔

حکومت متوازن خارجہ پالیسی تشکیل دے

مختلف سیاسی و عسکری رہنماؤں نے کہا ہے کہ پاکستان افغانستان کے حوالے سے پیدا ہونے والی صورتحال کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے قومی مفاد اور علاقائی تناظر میں ازسرنو ایک متوازن خارجہ پالیسی تشکیل دے۔ جس کے نتیجہ میں افغانستان کے ساتھ ساتھ دیگر پڑوسی ممالک کے ساتھ بہتر تعلقات قائم ہو سکیں۔

خفیہ اداروں نے کوتاہی کی 11 ستمبر کے حملوں کے بارے میں امریکی کانگرس کی تحقیقاتی رپورٹ باقاعدہ طور پر جاری کر دی گئی ہے۔ جس میں مجموعی طور پر دہشت گردی نہ روکنے کی ذمہ داری سی آئی اے اور ایف بی آئی پر ڈالی گئی ہے۔ ورلڈ ٹریڈ سنٹر پر حملوں کے حوالے سے موصولہ اطلاعات کو نظر انداز کر دیا گیا جبکہ تھوڑی سی محنت سے دہشت گردی روکی جا سکتی تھی۔ ایک ایجنٹ نے اطلاع دی تھی کہ اسامہ طلباء کو جہاز اڑانے کی تربیت دینے کے لئے امریکہ بھیج رہا ہے۔ وائٹ ہاؤس میں اعلیٰ حکام کو خبر دی گئی تھی کہ القاعدہ 2001ء کے موسم سرما میں ہوائی جہازوں کے ذریعہ دہشت گردی کرنے والی ہے لیکن کوئی اقدام نہ اٹھایا گیا۔ رپورٹ 900 صفحات پر مشتمل ہے۔ سعودی عرب پر الزامات والے حصے نذر انداز کر دیئے گئے ہیں۔

امریکی فوج پر گرینیڈوں سے حملہ موصل میں امریکی فوجی قافلے پر گرینیڈوں سے حملہ کر کے 4 فوجیوں کو ہلاک کر دیا گیا۔ بغداد میں قابض فوج کی فائرنگ سے 2 عراقی جاں بحق ہو گئے۔ امریکہ نے صدام کے بیٹوں اودے اور قصے کی مسخ شدہ تصاویر

جاری کردی ہیں۔

اتحادی کیمپ پر حملہ گردیز میں اتحادی فوج پر خود کش حملہ کے نتیجہ میں چھ امریکی کمانڈوز اور حملہ آور بھی ہلاک ہو گیا۔ اتحادی فوجی کیمپ میں علی الصبح نامعلوم حملہ آور داخل ہوا۔ پوچھ گچھ کے دوران دھماکے کر دیئے۔ شک کی بنا پر چھ افغان فوجیوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ امریکی طیاروں نے طالبان کے ٹھکانوں پر بمباری کی۔ کابل کے قریب طالبان اور شمالی اتحاد میں شدید جھڑپ میں 9۔افراد ہلاک ہو گئے۔

ایران کی ایٹمی تنصیبات ایران نے کہا ہے کہ وہ اپنی ایٹمی تنصیبات کے اچانک معائنہ کی اجازت نہیں دے گا۔ عراقی وزیر خارجہ کمال خیرازی نے کہا کہ ایٹمی ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ کے اضافی سمجھوتے کو ہم نے تسلیم نہیں کیا۔

16 باغی ہلاک فلپائن اور جکارتہ میں تشدد کے واقعات اور فوج کے ساتھ جھڑپ میں 16 باغی ہلاک ہو گئے ہیں۔

امن فوج افریقی امن فوج 5 روز میں لائبیریا پہنچنے کا امکان ہے۔ دارالحکومت منروویا کے گردونواح میں لڑائی جاری ہے۔

سیلاب سے 35 لاکھ افراد بے گھر چین میں سیلاب کے نتیجہ میں 35 لاکھ افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔ جبکہ 10 کروڑ سے زائد متاثر ہیں۔ اور بیماریاں پھیل رہی ہیں۔

ریت کے طوفان سے تباہی مغربی افغانستان میں ایرانی سرحد کے قریبی صوبہ میں ریت کے طوفان نے تباہی مچا دی۔ 20 دیہات دب گئے۔ 12 ہزار سے زائد افراد بے گھر ہو گئے۔ نہریں ریت سے بھر گئی۔ خوراک اور پانی کی شدید قلت پیدا ہو گئی ہے۔ اقوام متحدہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ چند روز تک عالمی خوراک کا عملہ متاثرہ علاقوں میں پہنچ جائے گا۔

آخر دم تک لڑیں گے شمالی کوریا نے کہا ہے۔ جنگ ہوئی تو آخر دم تک لڑیں گے۔ امریکہ کی طرف سے مسلسل جارحیت کے خطرے کا سامنا ہے۔

عراقی قیدیوں سے ناروا سلوک برطانوی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ عراقی قیدیوں سے ناروا سلوک سے متعلق ایمنسٹی انٹرنیشنل کے الزامات کے بارے میں ہم جائزہ لے رہے ہیں۔

گم شدہ رسید بکس

مجلس انصاراللہ پاکستان کی مندرجہ ذیل 2 رسید بکس مکرم ناظم صاحب انصاراللہ ضلع خانیوال سے گم ہو گئی ہیں۔

رسید بک نمبر 3524 اور 3525

مندرجہ بالا رسید بکس پر کسی قسم کا چندہ ادا نہ کیا جائے۔ اگر کسی دوست کو ملی ہوں تو دفتر میں بھجوا کر ممنون فرماویں۔ (قائد مال مجلس انصاراللہ پاکستان)

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

نیشنل الیکٹرونکس

ڈیلران: ریفریجریٹر ڈیپ فریزر سپلٹ AC ونڈو AC واشنگ مشین کوکنگ رینج، کلر TV

ڈاؤلینس، پیل ویوز، فلپس ایل جی سام سنگ سپر ایشیاء۔ اٹلس

احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے۔

فون 7223228-7357309

میڈیکل چیک واقفین نو

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ صاحب ایم بی بی ایس نے گزشتہ سہ ماہی (اپریل تا جون 2003ء) کے دوران مندرجہ ذیل واقفین نو اور واقفات نو کا فری میڈیکل چیک اپ کیا۔

- ربوہ کے مختلف محلہ جات کے 819 بچے/بچیاں
- انفرادی طور پر نصرت چلڈرن کلینک میں 205 بچے/بچیاں
- بیرون ربوہ سے آئے ہوئے وفود کے 71 بچے/بچیاں
- دیگر بچے/بچیاں 25
- دیگر احباب و خواتین (والدین واقفین نو) 36

برائے رابطہ نصرت چلڈرن کلینک ریلوے روڈ ربوہ فون نمبر 211884 (وکالت وقف نو ربوہ)

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29